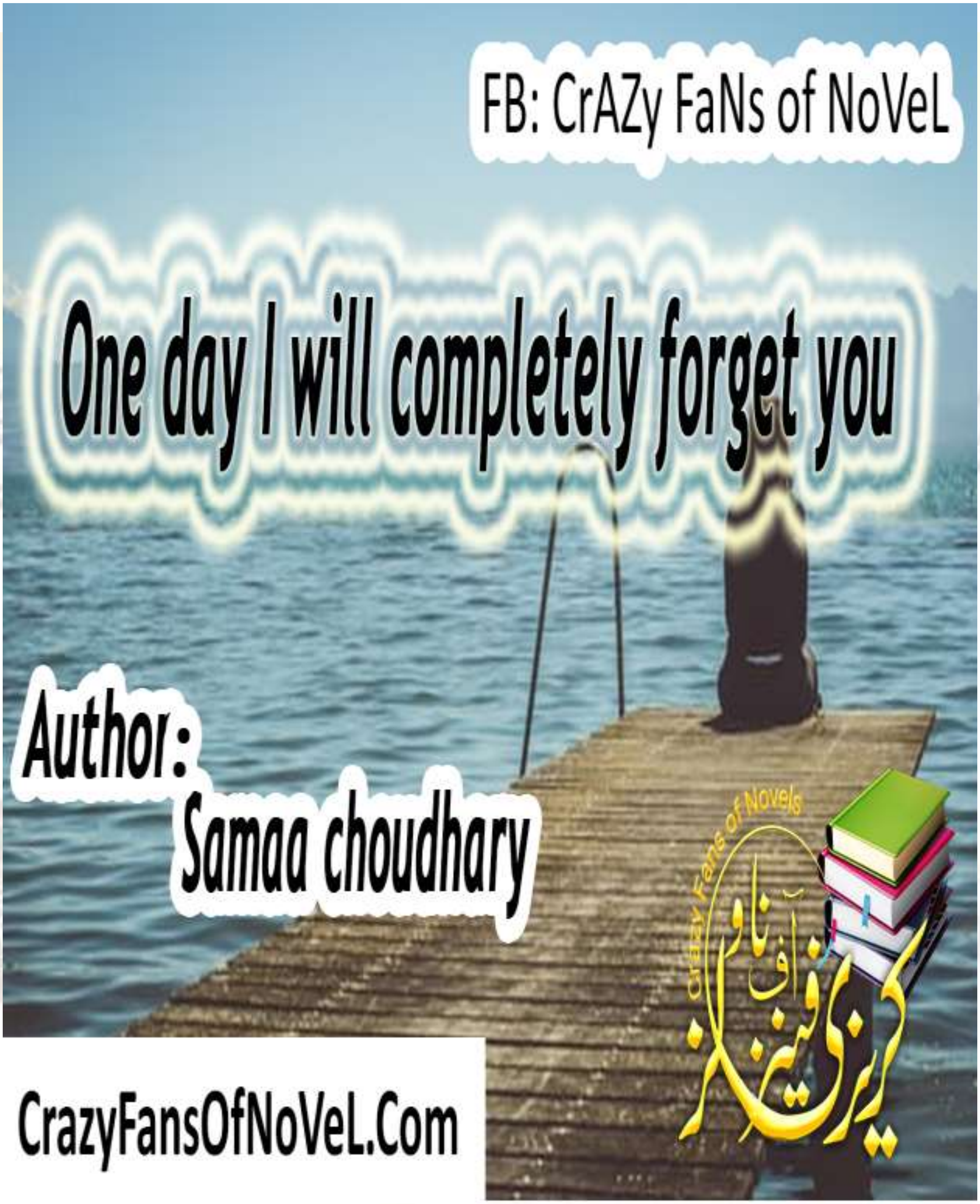

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

One day i will completely forget you

از قلم

سماء چوہدری

ایسا دیکھا نہیں خوبصورت کوئی

جسم جیسے ہے جنتا کی مورت کوئی

جسم نغمہ کوئی۔۔ جسم خوشبو کوئی

جسم جیسے مچلتی ہوئی راگنی

جسم جیسے مہکتی ہوئی چاندنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جسم جیسے کہ سورج کی پہلی کرن

جسم ترشا ہوا دلکش ودلنشین

صندلین صندلین۔۔ مرمریں مرمریں

صندلین صندلین۔۔ مرمریں مرمریں

آفریں آفریں۔۔۔آفریں آفریں

اشعار کو روانی سے پڑھتے عدن بن حامد نے ستائشی

'نظروں سے قصوا بنت محمد کو دیکھا

کیا جادو تھا اس کے سراپے میں کہ کوئی دومنٹ بھی اسکو دیکھ نا پاتا وہ سورج کی مانند تھی جسکی کرن ہر اس"

آنکھ میں پانی بھر دے جو پوری شدت سے اسکے حسن پہ نگاہیں ڈالے کھڑا ہو۔

عدن ایک آرٹسٹ تھا، جو تصاویروں کے لبادے میں اپنا تخیل پیش کرتا تھا مگر ہر تصویر کے کونے میں ایک

"لائن نمایاں ہوتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"On day i will______!!! "

'عدن! ایک بات پوچھو؟ اپنے چہرے پہ جمی عدن کی نگاہوں کو ہٹانے کے لیے قصوا نے بات بدلنا چاہی تھی

" ہاں بولو، جواب بڑی ہی روانی سے آیا تھا

عدن تم ایک آرٹسٹ ہو، تم کچھ بھی آرٹ کر سکتے ہو، مگر ہر بار عورت کا ڈھانچہ، اسکی قدو قامت، اور اسکا"

! سراپہ کیوں ڈھلتے ہو؟ تم تو کچھ بھی بتا سکتے ہونا؟ قدرت کے ان نظاروں پہ کیوں کچھ تخلیق نہیں کرتے

ہاتھ میں پکڑا برش، جس پہ سرخ وسیاہ رنگ ایک ساتھ لگا ہوا تھا۔ پاس رکھے پانی کے ٹپ میں ڈالتے عدن

" نے ایک گہرا سانس لیا جیسے خود کو باور کرایا ہو کہ ابھی سانس باقی ہے

مجھے نہیں پتہ تم کیا بات کر رہی ہو، یا کیا کہنا چاہتی ہو قصوا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور نا میں تمہاری کسی بھی بات کے جواب دینے پہ خود کو پابند مانتا ہوں" عدن کچھ تلخ ہوتے واپس وہی پرش

" پکڑ کر واپس اسی ادھوری تصویر کے کونوں پہ سیاہ پٹی کو بھرنے لگا

" ہمم۔۔ تم جانتے ہو! میں تم سے محبت کرنے لگی ہوں

قصوانے نم لہجے میں کہا" مگر ہر باہر تمکو تلاش کرتے پایا

عدن تم مجھ میں کسی اور کو تلاش کرتے ہو، بہت بے چینی سے

"بہت تڑپ لیے، تم مجھ میں جابجا کسی اور کی تلاش کرتے ہو

جانتے ہو یہ اذیت؟ میں تم کو چاہوں اور تم مجھ میں کسی اور کے خواہش مند ہو، گویا میرا وجود اپنی اہمیت ہار رہا

ہوتا ہے'

میں مٹ رہی ہوتی ہوں، تمہاری تلاش ختم نہیں ہوتی، میرا دل روتا ہے۔ التجا کرتا ہے کہ عدن کی نگاہوں

!!! میں ایک پل کے لیے ہی سہی سما جاؤں" وہ مجھ پہ رک جائے، وہ میرا ہو جائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر نہیں ہوتا،عدن بن حامد میرا نہیں ہوتا" قصوا کی آنکھوں کے وہ آنسو جو مچل رہے تھے اب وہ بہہ رہے تھے مسلسل ہوتی برسات کی طرح!

میں تم سے محبت نہیں کرتا، کرنا بھی چاہوں تو میرے بس کی نہیں" عدن آسودگی سے کہتا ہے مگر لہجہ دو ٹوک تھا'میں نے تم سے کبھی کہا؟ کبھی کوئی وعدہ کیا؟

قصوا تم میری منزل نہیں ہو، پھر تلاش کیوں ہوگی؟؟ ہاں میں تھم جاتا ہوں، تھک جاتا ہوں، الجھ جاتا ہوں ۔۔تو دیکھتا ہوں

کہ ایک پل ہی صحیح۔وہ تم میں نظر آئے ______!

کون ہے وہ؟ جفائی رخ بدلتے قصوا کے لبوں پہ ایک ہی سوال تھا جو وہ پچھلے بارہ سالوں سے زرلب تھا، مگر اب وہ برملا پوچھتی ہے،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عدن ! میں تمہیں بانٹ نہیں سکتی اور تمہیں تفریق ہونے میں مزہ آتا ہے "قصوا کے صبر کی تھکان لفظوں
' میں خوب عیاں تھی

عورت جتنی بھی باہمت اور حوصلے والی ہو مگر مرد کی تقسیم برداشت نہیں کر پاتی، وہ محبت میں شریک کی "
" قائل نہیں ہوتی، وہ اپنا آپ تو برباد کر لے مگر اپنا مرد کبھی بانٹ نہیں سکتی

_♡♡♡♡_

University for the Creative Arts in England

8 o clock in the morning .

Hi ! Mitra how are you?

Hello, shan am good what about you?

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں تھے تم؟ پریم بھی کل سے نظر نہیں آرہا۔ میری ٹرن تھی نا؟؟ اور تم لوگ غائب ہوگئے؟" مترا مکھر نے ادا سے اپنے بال کان کے پیچھے کیے،

Dude ! i know it's your turn but i extremely sorry for last night. aculty a dear friend of mine is also artist. So busy busy..!!

شان! کون ہے یہ آرٹسٹ دوست؟ کس قسم کا آرٹ کرتا ہے وہ؟" مترا موبائل سے آنکھیں ہٹا کر شان کی طرف متوجہ ہوئی"

کرتا ہے مترا، شان نے سرسری سا جواب دیا اور اپنی کلاس لینے چل دیا۔ (sketch)وہ خاکہ نگاری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکو!! نام تو بتاتے جاتے؛ مترا اونچی آواز میں شان کو آوازیں دیتی رہی، مگر وہ جا چکا تھا، "او کے مت بتاؤ مجھ سے بھی کوئی امید نا رکھنا پھر؛ مترا اپنی دھن میں چلتی سامنے سے آتے ایک لڑکے میں لگی، اور اسکا سارا سامان گر گیا،

" وہ منہ میں بڑبڑائے اپنی چیزیں اٹھا رہا تھا

" مترا کو اپنا آپ بے کل سا محسوس ہوا '

نیلی آنکھیں، گلابی چہرہ کشادہ ماتھا جس پہ اب غصے سے شکن پڑی گئی۔۔اور سر پہ لگا وہ چشمہ دور جا گرا تھا، " سیاہ کرتا شلوار میں ملبوس وہ وجاہت کا مکمل نمونہ تھا قمیض سے عیاں ہوتا کسرتی بدن، رگوں میں دوڑتا خون

" اور گال پہ پڑتا وہ تل اس وقت مترا کے دل پہ قیامت ڈھا رہا تھا

محترمہ آپ دیکھ کر نہیں چل سکتی؟ "عدن بن حامد نے شدید احتجاجی تاثر میں کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایم سوری مسٹر۔۔؟؟مترا منہ کھلے اسکو دیکھتی رہی وہ نام جاننا چاہتی تھی مگر عدن کو جلدی تھی سو وہ پہلو سے

" کب کا نکل گیا

کھڑوس ہے مگر ہے کتنا سمارٹ، مترا تمہارا پہلا کرش وہ بھی یہ بندہ؟اکڑ ہے، شکن ہے مگر کتنا جازب "

ہے، کتنی خوشنما مہک ہے اسکی، " یا دیوی ماتا بچالینا مترا زرلب مسکرائی۔"کانچ کی اس بنی دیوار سے وہ

" ابھی تک عدن کو دیکھ رہی تھی

-♡♡♡♡-

عدن کون ہے وہ جسکو بھولا نہیں رہے اور مجھے اپنا نہیں رہے؟"قصواء نے حنا لگے ہاتھ عدن کے کشادہ سینے

"پہ رکھ دیے،اور اسکی دھڑکن کی رفتار محسوس کرتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

! ہم اچھے دوست ہیں قصواء، میرے لیے تم اہم ہو مگر۔۔

" مگر کیا؟ جھکے ہوئے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے قصواء نہایت پیار سے سوال گو ہوئی

عدن! جانتے ہو مجھے یہ تل بہت پسند ہے،" اسکی گال پہ اپنے لب رکھے وہ باور کروا رہی تھی کہ عدن پہ صرف اسکا حق ہے، تم یہ بھی جانتے ہو مجھے تمہاری یہ نیلی آنکھیں پیاری ہیں،

"چشمہ اتارے اب وہ باری باری عدن کی آنکھوں کو چوم رہی تھی

" ہر زور میرے پہلو میں ہوتے اس دل کی طرح، بائیں سمت انگلی رکھے وہ اشارے سے اپنا نام رکھ رہی تھی

یہ کیا؟ عدن حیران ہوا،" اپنا نام لکھ رہی ہوں عدن سوچا اپنے ہاتھ سے لکھ دوں، تم تو کبھی یہ دل میرے نام نہیں کرو گے۔ کبھی اسکو میرا نہیں ہونے دو گی، کبھی اس پہ میری مرضی نا چلنے دو گے؛" قصواء کی آواز

" بھی اسکے لہجے کی طرح بھیگ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

! یارر! عدن نے کچھ کہنے کو لب کھولے پر اگلے ہی پل قصواء نے چپ کروا دیا

" شرم، دہشت، جھجک، پریشانی

ناز سے کام کیوں نہیں لیتے

آپ، وہ، جی، مگر یہ سب کیا ہے

! تم میرا نام کیوں نہیں لیتے

قصواء کی گرفت میں تھا عدن کا دامن جس پہ آنکھوں کی برسات ہو رہی تھی اور وہ مکمل بھیگ چکا تھا اس بارش میں؛ اسے کے سینے سے لگی وہ لڑکی صرف اسکی طالب تھی، توجہ چاہتی تھی، محبت کی متلاشی تھی، اپنا حق چاہتی تھی "

اپنی بانہوں کے درمیاں سمائی قصواء کو عدن چاہتے بھی جدا نا کر سکا؛ وہ جتنا دور جاتا قصواء کو اتنا ہی خود کے پاس پاتا۔۔"کیا؟ کیوں؟ کب؟ بہت سے سوال دل و دماغ میں شور مچاتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" پھر بھی وہ جواب دینے کے حق میں نہیں تھا

معصوم چہرہ، رخسار پہ جمے آنسو، ملائم ہونٹ جواب سرد ہو گئے تھے خشک پڑ گئے تھے، عدن کافی دیر "

" قصواء کو یوں دیکھتا رہا پھر کچھ جھکا اور ؛اپنے جلتے ہونٹ اسکی پیشانی پہ رکھ دیے

عادت ہو گئی ہے تمہاری قصواء؛ محبت کا دعوا نہیں کر سکتا مگر تمہارے بغیر رہ بھی نہیں سکتا، سوئی قصواء کے

"بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ مدھم لہجے میں سرگوشیاں کر رہا تھا،

۔◇♡◇♡◇۔

مترا مکھر کا تعلق لکھنو سے تھا، آرٹ سے محبت تھی تو سب کچھ چھوڑ کر اپنا شوق پورا کرنے چلی آئی، پریم

سے منگنی کرنا اسکی ذاتی خواہش نا تھی مگر والدین کے لیے مان گئی۔ پریم انگلینڈ میں رہتا تھا سو اسکو اپنے شوق،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خواہش کا پورا ہونا نظر آیا اسکے مترا ساتھ آگئی۔اب پریم اور مترا ایک ہی گھر میں رہتے تھے، مگر دنیا الگ الگ تھی دنوں کی ایک کو چاند چاہیئے تھا تو دوسرا ستاروں سے لگاو رکھتا تھا۔

"ساتھ چلنے والے ایک ہی منزل کے مسافر نہیں ہوتے، کوئی راہ میں قیام کرتا ہے تو کسی کا سفر ویسے ہی تمام ہو جاتا ہے، کسی کو دو قدم پہ منزل مل جاتی ہے تو کوئی دن رات تلاش میں رہتا ہے"

کچھ ایسا ہی تعلق پریم اور مترا کا تھا، ساتھ ہو کر بھی ساتھ نہیں۔دونوں ایک دوسرے کے سامنے ہو کر بھی الگ تلاش میں رہتے۔"مجبوری میں تعلق قائم ہو سکتا ہے مگر اُنس والفت نہیں وقت درکار ہوتا ہے دل کی زمیں پہ بہار لانے کو"

عدن بن حامد سے مترا کی ملاقات تو اچانک ہوئی تھی مگر یک طرفہ چشم سے جو دل میں لہر دوڑی تھی، وہ قرار جو بے سکونی کو عروج دے رہا تھا اب مشکل تھا اس کیفیت سے انکار کرنا، اس منظر سے انکاری ہونا گویا ممکن ہی نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

-♡♡♡♡-

چائے کا کپ پڑا ٹھنڈا ہو گیا۔پریم نے دو بار مترا کو آواز دی تھی

!مگر وہ کھوئی سی کس جہان میں ننگے پاؤں گرم ریت پہ چل رہی تھی وہ خود بھی نا جان سکی

بے ترتیب سی بندی اب ترتیب چاہتی تھی؛پاس پڑا فون اٹھایا

شان کا نمبر ملایا۔اور ملاقات کا کہہ کر جھٹ سے کال بند کر دی

-♡♡♡♡-

" کس کی کال تھی؟عدن چائے کا کپ ہونٹوں سے لگائے سپ لینے لگا جب ٹھہر گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متراکی کال تھی؛میں نے بتایا تھانامیری دوست ہے۔وہ بھی آرٹ کی دیوانی ہے تم سے ملنا چاہتی ہے۔میں نے کل تمہارے بارے میں بتایا تھا،بہت خوش ہوئی جان کر"شان نے بے نیازی زار کھول دیا"(مگر راز تھا بھی کونسا؟)

ہمم!!وہ ہندو ہے؟عدن نے قلم کی نوک پہ انگلی پھیرتے پوچھا۔

ہاں!وہ ہندو ہے مگر بہت اچھی لڑکی ہے"شان نے گواہی دی

چلو مل کر پتہ چلے گا-"میں ویسے بھی پرسوں واپس جارہا ہوں

"مجھے یہ جگہ،یہ ماحول بہت اضطراب میں رکھے ہوئے ہے

'عدن نے گہرا سانس خارج کرتے کہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

'ایک تو تمہاری یہ بے ربط زندگی مجھے سمجھ نہیں آتی عدن

تم کیوں ایک جگہ ،ایک مقام پہ رک نہیں جاتے۔کس چیز کی کمی ہے جو سکون نہیں ملتا تمکو" شان خفا ہوتے

' بولا

ضروری تو نہیں سکون میں ہی سکون ہو؛ مجھے بے سکونی میں مزہ آتا ہے میرا دل مجھے کہیں قیام نہیں کرنے دیتا،اور دماغ کسی ایک جگہ پہ ٹھہر نہیں جاتا، نگاہ کو نظارے چاہیئے،اور انگلیوں کو رنگ" عدن نے خود کو چند لائن میں بیان کر دیا؛ شان بس دیکھتا رہ گیا؛

-♡♡♡♡-

کبھی کسی کو مکمل جہاں نہیں ملتا

کہیں زمین کہیں آسماں نہیں ملتا

تمام شہر میں ایسا نہیں خلوص نہ ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں امید ہو اس کی وہاں نہیں ملتا

کہاں چراغ جلائیں کہاں گلاب رکھیں

چھتیں تو ملتی ہیں لیکن مکاں نہیں ملتا

یہ کیا عذاب ہے سب اپنے آپ میں گم ہیں

زباں ملی ہے مگر ہم زباں نہیں ملتا

چراغ جلتے ہی بینائی بجھنے لگتی ہے

خود اپنے گھر میں ہی گھر کا نشاں نہیں ملتا

متر امکھر کے اشعار کافی تھے عدن کی توجہ حاصل کرنے کو،

شاعری بھی عجب زباں رکھتی، دل نہیں زخموں کی دکاں رکھتی ہے "جب دو لوگوں کی سوچ یک طور '

ہو جائے تو گفتگو کا الگ ہی سماں ہوتا ہے'

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

' ہائے!'مترا نے ہاتھ بڑھایا

" ہیلو: عدن نے سامنے چھائے ہاتھ کی انگلیوں کو چھو کر کہا

دونوں کو پہلی ملاقات یاد آگئی تھی، مترا کے چہرے پہ مسکان تھی اسکا اندازہ درست تھا کہ عدن ہی شان کا (دوست ہے۔ جبکہ عدن کشمکش میں تھا اپنے لہجے کی وجہ سے)

" مترا نے گزشتہ دن پہ معذرت چاہی؛ تو عدن نے بھی اپنی بے رخی پہ اظہار معافی کی

کیا میں آپکی ایک تصویر بنا لوں؟ مترا نے بات بڑھانا شروع کی

(آدھے نقش وہ کل رات بنا چکی تھی، آدھا ابھی باقی تھا)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

'کیوں؟"عدن نے بے اختیار پوچھ لیا

مجھے وجاہت سے بھرپور، غصہ والے اور تلخ مرد بہت پسند ہیں اس لیے آپکا ناکام سا خاکہ بنانے کی کوشش کر رہی ہو"تاکہ یادرکھ سکوں میں نے ایک مرد دیکھا تھا جو خود پسند تھا'مترا نے بالوں کو پیچھے کرتے مڑ کر "اپنی تصاویر پہ اپنا نام لکھتے کہا

مترا نے ساڑھی پہنی تھی،ایک ایسا پہناوا جس کی کشش اور جاذبیت ہی الگ ہے(جنوبی ایشیا سے جنوب مشرقی ایشیاتک خواتین کے اولین پسند ہے)

وہ لڑکی جو سامنے نیم برہنہ حالت میں تھی، جسکی کمر سے پشت تک سارا حسن عیاں تھا'جو بے باک تھی" اپنی ہر ادا پہ کمال تھی۔وہ بال جو اس کے سراپے کو چھو کر ہوا ہو رہے تھے جیسے نشے میں کوئی سڑک کنارے " جھم رہا ہو؛کوئی دنیا سے بیگانی کی چاہ میں ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے ! عدن نے سوچوں سے اجازت چاہی اور آنکھیں جھپک کر کہا" وہ ناچاہتے بھی اس کے سراپے سے نگاہیں نیچی نہ کر پایا، وہ نامحرم سے نظریں جھکانے کی اپنی سی کوشش کر رہا تھا" مسلسل ناکام ہوا تو اٹھ کر چلا گیا؛ مترا نے مڑ کر دیکھا تو عدن تھا ہی نہیں کرسی خالی تھی اور سامنے لگی وہ تصویر جس پہ وہ انگلیاں چلا رہی تھی پھر سے ادھوری رہ گئی "

-♡♡♡♡-

عدن ! تمھیں یوں نہیں کرنا چاہیئے، آخر کو قصواء تم سے محبت کرتی ہے، اور محبت کا حق ہے اُسکو حلال رشتوں کی چاردیواری میں اپنا نام دیا جائے۔ اور تم کب سے بزدل ہو گئے ؟؟ آرٹ تمہارا جنون ہے یا شوق۔

مجھے نہیں پتہ 'شان نے کندھے اُچکا کر کہا

'مگر یاد رکھو وہ لڑکی تمہارے نام پہ انتظار کر سکتی ہے پر کسی اور سے وہ شادی نہیں کرے گی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سگریٹ کا آخری کش لگاتے عدن نے اپنی خارج ہوتی سانس سے دھواں بھی ہوا کر دیا، "شان میں نے انکار نہیں کیا 'اور تم اس بات کے گواہ ہو مجھے قصواء کی قدر ہے؛ مجھے اِس اگلے پل کی خبر نہیں کب میرا دل مجھ سے بغاوت کر لے اور مجھے سب چھوڑ کر بھاگنا پڑے، تب میرے لیے میرا کیا ہوا وعدہ بھی اہم نہی ہو گا!

اچھا شان! چلو میں تمہاری بات مان بھی لوں۔ تو اُن خوابوں کا کیا جو ہر لڑکی دیکھتی ہے؟ کیا ہو گا اُنکا؟" قصواء حساس ہے ہر لڑکی ہوتی ہے، مگر وہ کس قدر ہے تم سے بہتر کون جانتے گا

" آخر کو اچھے دوست ہو اُسکے۔" عدن نے وضاحت دی

جو بھی ہو تم کسی کے چکر میں، قصواء سے بے وفائی نہیں کر سکتے کل تم جا رہے ہو اور نکاح کل ہی ہو گا' شان نے حتمی

- بات کہی اور برابر سے اٹھ کر کمرے میں چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عدن بے دام سا بیٹھا دھواں ہوا کرتا رہا، "یہ عجیب جنگ ہے جو دل و دماغ کی ہے، جیت کسی ایک کے نام ہوتی ہے پر افسوس کہ اپنے ہی وجود کا ایک حصہ ہارنا پڑتا ہے"

عدن دل ہار رہا تھا یا دماغ وہ فیصلہ نا کر سکا۔

۔♡♡♡♡۔

ایک خود پسند فرد کا قتل پتہ کب ہوتا ہے؟ جب وہ کسی اور کو اپنا سا محسوس کرے، جب خود پسندی میں' شریک کو مقام اول دیا جائے تو وہی وہ نظر آتا ہے، پھر اپنا آپ بھی بھلا نہیں رکھتا؛ پھر اپنا آپ نظر کہاں آتا ہے"

وہ درد، وہ وفا، وہ محبت تمام شُد

لے! دل میں ترے قرب کی حسرت تمام شُد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب ربط اک نیا مجھے آوارگی سے ہے

پابندیءخیال کی عادت تمام شُد

جائز تھی یا نہیں، ترے حق میں تھی مگر

کرتا تھا جو کبھی وہ وکالت تمام شُد

وہ روز روز مرنے کا قصہ ہوا تمام

وہ روز دِل کو چِیرتی وحشت تمام شُد

نکاح کے تین بول 'ان تین صدیوں پہ بھاری پڑے جن میں ایک خود پسند فرد نے کسی غیر سے یک طرفہ چاہ نبھائی"

قصواءبنت محمد؛ اب قصواءعدن بن حامد بن چکی تھی 'بس نام میں ملاوہ شخص کبھی احساس میں اسکا ہوا ہی نہیں! عورت اپنی دسترس میں مرد کی بے رخی برداشت کر سکتی ہے مگر کسی دوسری عورت کے لیے اپنے شوہر کا لگاو بلکل بھی برداشت نہیں کر سکتی "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قصواء نے عدن کو حصوں میں پایا تھا، وہ ایک حصہ جو دل تھا وہ ابھی تک پہنچ سے دور تھا لاکھ ہاتھ پاوں مارے مگر ہار ہوئی۔

" اب تو جس طور عدن تھا اس نے قبول کر لیا

-♡♡♡♡-

مترا نے پریم سے بیاہ کر لیا تھا؛ عدن سے یک طرفہ محبت اسکو یہ سیکھا گئی کہ چاہ سے چاہت اور راہ سے راستہ

"اس انسان کو دو جو تمہارے لیے ہر وقت ہو؛ تمکو تحفظ دے تمہارا مان بڑھائے؛ تمارا سایہ بن کر رہے

مترا کو لکھنو واپس گئے آج چار سال ہو گئے تھے، عدن کو وہ کیوں پسند تھی پتہ نہیں مگر وہ واقعی اس کے

"سراپے کے سحر میں تھا؛ ایسا سحر جس سے باہر آنا ممکن سا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قصواء کی بے لوث محبت، بے پناہ الفت عدن کو اب اسکا بنا رہی تھی؛ وہ عورت جو عدن پہ مکمل حق رکھتی تھی، اور برملا اس حق کا استعمال کرتی تھی، وہ عدن کو یہ بھی باور کرواتی کہ وہ جب چاہیئے اسکو چھو سکتی ہے، تھام سکتی ہے؛ عدن اسکا عادی تھا ہر کام میں قصواء ہر بات میں قصواء محبت تو گویا کب سے شروع ہو چکی تھی "بس اظہار باقی تھا جو بہت ضروری تھا

اس شام سوئی ہوئی قصواء کا ہاتھ پکڑ کر عدن نے اپنے تین سال کے راز سے پردہ اٹھا دیا، وہ سب کچھ بیان کر دیا جو سوال قصواء کی آنکھیں کرتی آئی تھی؛ وہ سمجھ رہا تھا قصواء سو چکی ہے مگر وہ جاگ رہی تھی۔۔اپنے شوہر کے منہ سے سب کچھ سن کر وہ دلی طور پہ پر سکون ہوئی، غبار پانی کی شکل کہ نکل گیا تو قصواء نے نیند کی " آغوش میں پناہ لی

_♡♡♡♡_

صبح سویرے، شور شرابے پہ قصواء کی آنکھ کھلی تو قریبی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

' میز پہ پڑا ایک پرچہ جو ہوا میں جھوم رہا تھا جس پہ کچھ تحریر تھا، قصواء نے اٹھ کر وہ صفحہ اٹھایا

ایسا نہیں ہے کہ مجھے اس سے محبت نا تھی مجھے اس سے عشق ہو گیا تھا، وہ میری زندگی کا خوبصورت سچ اور خوشگوار حقیقت تھی! محبت کا مزہ پتہ کب آتا ہے؟ جب محبوب اپنی بیوی/شوہر، ہو جب ڈر نا ہو زمانے کا، دوری کا، جدائی کا

جب ہر پل آپ کو اپنے پاس دیکھو، اسکو چھو سکو اسکی ادا پہ لٹ سکو تو محبت کا مزہ آتا ہے، قصواء میری زندگی کا وہی

" بے مول رشتہ ہے جسکے لطف سے میں انجان تھا

میز پہ واپس رکھتے یہ خط قصواء کی بے رونق زندگی کا خوش کن لمحہ تھا اسکی آنکھوں میں لاتعداد آنسو جو برس رہے تھے'

"عدن کی آواز پہ وہ چونکی اور کمرے سے نکل گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

-♡♡♡♡-

قصواء !! یار کہاں ہو؟؟قصواء____؟؟

'عدن کب سے اسکو آوازیں دے رہا تھا۔"

" آگئی عدن !کیا ہوا ہے؟ بالوں کو کان کے پیچھے کیے وہ لا تعلق سی بولی

'یار مجھے فائل نہیں مل رہی، نا ہی میرا لیپ ٹاپ مل رہا ہے

دیکھو ٹائی بھی گم ہے۔" وہ متلاشی نگاہوں سے کبھی اِدھر دیکھتا تو کبھی اُدھر 'مگر اب عدن پہ پڑی نگاہ تو جم ہی گئی'

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے ساڑھی کب___! لفظ بھی ختم اور ادائیگی بھی تھم گئی

عدن بے کل سا بس اسکو دیکھتا رہ گیا۔

-کیوں؟ میں نہیں پہن سکتی؟ قصواء نے فوری جواب دیا

"اور چل کر عدن کے قریب آگئی

'نہیں میرا مطلب، یوں گھر میں۔ کوئی ! "عدن پھر چپ ہو گیا

اس گھر میں؛ صرف میں اور میرے شوہر ہوتے ہیں؛ بیوی کا شوہر سے کوئی پردہ ہے؟ یا شوہر کا بیوی سے؟

قصواء دونوں ہاتھ عدن کے کاندھے پہ رکھے بولی؛

پھر بھی! ایک بار تمارا شوہر اسی کیفیت میں اسی سحر میں تم سے لاتعلق رہا اب دوبارہ وہ لاتعلقی نہیں چاہتا؛

"پاس رکھی شال سے اسکے کاندھے ڈھانپ کر وہ بول رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب کی بار ربط حلال، نگاہ پاک ہے اور ہمارا رشتہ مضبوط ہے عدن تم میرے ہو اب کی بار یہاں سے (دل پہ انگلی رکھ کر بولی) بھی میرے ہو' مترا مکھر جتنی تو شاید نہیں پر تمہارے لیے خود کو ڈھال سکتی ہوں اس کی " شکل میں " عدن کا لہجہ تر ہو گیا

شش۔۔اپنی انگلی سے قصواء کو خاموشی کا اشارہ عدن نے اپنے لب اس کے ماتھے پہ رکھ دیے اور محبت کی مہر ثبت کر دی " تم میں اور مترا میں بہت فرق ہے قصواء تم یہاں ہو

میرے پاس، میری بیوی بن کر اور وہ سحر کی مانند تھی جو کبھی بھی اتر جاتا اور اتر گیا " آج میری نس نس میں میری بیوی ہے اور رہے گی " برملا اظہار پہ قصواء نے عدن کے سینے پہ سر رکھ دیا' اور وہ جو کہتے تھے۔۔ وہ کیوں؟

("One day i will completely forget you")

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عدن کے چہرے پہ گہری سی مسکراہٹ آئی،وہ میں خود کو باور کرایا کرتا تھا کہ ایک دن میں اسے بھول جاوں گا اور مجھے اس دن کا شدت سے انتظار تھا قصواء" مجھے تم چایئ تھی مگر تب جب میرا فتور اتر جاتا" ناچاہتے " بھی تم سے محبت ہو گئ تھی

اور تم کہتے تھے مجھ سے پیار نہیں کرتے بس دوستی ہے' قصواء پرانی سب باتیں یاد کروا رہی تھی اور عدن ان کے جوابات دیتے ہنس رہا تھا- ♡♡♡♡۔

محبت کبھی بھی سوچ سمجھ کر نہیں ہوتی،بس ہو جاتی ہے"

مگر پسندیدگی اور محبت میں بہت فرق ہوتا ہے ضروری نہیں جو آنکھ کو پسند آئے وہی دل کو بھی پسند آئے؛ کچھ لوگ پھر دل کے ہوتے ہیں اور کچھ نظر کے جو منظر بدلتے ہی بدل جاتے ہیں مگر دل میں قیام کرنے " والے کبھی بدلے نہیں جاتے

The End

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel